سوال

کیانئی تفسیر قرآن مجید کی قدیم تفسیر سے مختلف ہے ؟

جواب

الحمدللہ

اگر تو سوال سے مراد عہد اموی میں تفسیر ہے جو کہ تابعین اور تبع تابعین اور صغار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا دور ہے ، تو بعد والے ادوار کی نسبت اس دور میں تدوین بہت ہی کم ہوئی ، بلکہ اس دور میں صرف روایت پر ہی انحصار کیا جاتا تھا ، اور تفسیر اثری سے معروف تھی ۔
پھر اس کے بعد علماء نے تفسیر قرآن میں توسع اختیار کیا اور کئی ایک طریقوں پر چلے ان میں کچھ طریقے تو قابل تعریف وستائش اور کچھ قابل قبول اور کچھ مردود تھے ، پھر اس کے بعد آخری دور میں یہ توسع رائے اور استنباط میں اور زیادہ ہو گیا ۔

اور تفسیر میں وہ نظریات اور تغیرات شامل ہو گئے جو تفسیر میں سے نہیں تھے حتی کہ بعض تفاسیر کے بارہ میں یہ کہا گیا کہ اس میں تفسیر کے علاوہ سب کچھ ہے لیکن تفسیر نہیں ہے ، اس کی مثال درمیانے دور کی تفسیریں ہیں : تفسیر رازی ، اور نئے دور میں تفسیر الجواھر ہے ۔